

اسلام کے سوا کوئی بھی پاکستان کو زوال پذیر ہونے سے نہیں بچا سکتا

از قلم: صلاح الدین غزنوی



مستقبل مجاہدین اور خلافت اسلامیہ کا ہے
خواہ کوئی اسلام سے وفاداری کرے یا دشمنی نبھائے

اسلام کے سوا کوئی بھی پاکستان کو زوال پذیر ہونے سے نہیں بچا سکتا

از قلم: صلاح الدین غزنوی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين - والصلاة والسلام على أفضل الأنبياء والمرسلين، سيدنا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين.

پاکستان اس وقت اپنی بد اعمالیوں اور سیاہ کاریوں کی وجہ سے بد امنی، بے چینی، غربت و فقر، قتل و غارت، چوری، ڈاکے، لوٹ مار، غم، دکھ، مہنگائی، کرپشن، بجلی کی لوڈ شیڈنگ، ڈرون حملوں، عالمی یلغار، صلیبی قبضے، امریکی غلامی، بھارتی ثقافت اور ہندو کلچر کی بدترین پیروی، ظالم و جابر حکمرانوں کے تسلط، سرکش و باغی ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں کے ہاتھوں میں ملک کی باگ دوڑ، بدکردار تنظیموں اور جماعتوں کی سیاسی و فکری غلامی، ڈینگلی وائرس، زلزلے، طوفانی بارشوں اور سیلابوں سمیت مختلف مصائب کے گرداب میں بُری طرح پھنس چکا ہے اور دن بدن پھنستا چلا جا رہا ہے۔

یہ سب کچھ پاکستان کا اپنا کیا دھرا ہے۔ پاکستان آج انہی کڑوے بیجوں کا پھل کھانے پر مجبور ہے جو اس نے اسلام و اہل اسلام سے دشمنی اور امریکہ و عالم کفر کی غلامی مول لے کر بوئے تھے۔ پاکستان کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اور جو قدرتی آفات و مصائب اس پر نازل ہو رہی ہیں، وہ سب اس کے اپنے کرتوتوں اور سرکشی کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستان پر ظلم نہیں کیا اور نہ اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم ہی کرتا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ﴾

”بلاشبہ اللہ کسی پر ڈرہ برابر ظلم نہیں کرتا۔“ (النساء: 40)

اسی طرح اللہ رب العزت نے ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا﴾

”اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ، اور اللہ قدر شناس، خوب

جاننے والا ہے۔“ (النساء: 147)

اللہ تعالیٰ تو بخشنے اور معاف کرنے والا ہے لیکن جب لوگ سرکشی پر اتر آئیں اور حد سے تجاوز کرنے لگیں تب اللہ تعالیٰ ان کو بغاوتوں اور نافرمانیوں کے سبب بعض اعمال کا مزہ چکھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ﴾

”خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ اُن کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے تاکہ وہ

باز آجائیں۔“ (الروم: 41)

یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ وہ انسانوں کو ان کے سارے گناہوں کی سزا فوراً نہیں دیتا بلکہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی سزا دیتا ہے تاکہ وہ ڈر جائیں اور گناہوں کو ترک کر کے واپس اللہ کی طرف پلٹ آئیں۔

پاکستان کو آج اپنے کیے کی سزا مل رہی ہے۔ پاکستان اسلام سے دشمنی جاری رکھنے کے باوجود یہ سمجھ رہا ہے کہ وہ دعائیں اور توبہ و استغفار کے چند کلمات کہہ کر اللہ تعالیٰ کو راضی کر لے گا تو یہ اس کی بھول ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی ظالم کو صرف زبانی دعائیں مانگنے سے معاف نہیں کرتا۔ بلکہ ہر ظالم پر واجب ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے ظلم کو روکے اور مظلوم سے معافی مانگ کر اس کے غضب شدہ حقوق اسے واپس کرے۔ پھر اس کے بعد اپنی بد اعمالیوں پر سچے دل کے

ساتھ اللہ سے معافی مانگتے ہوئے ان نیک اعمال کو بجلائے جن کے خلاف اس نے ظلم اور گناہ کا ارتکاب کیا تھا۔ تب اللہ تعالیٰ اسے معاف کر کے اس پر اپنی رحمتوں کی بارش کرتا ہے اور اس کا مددگار بنتا ہے۔

پاکستان نے یہ سب کچھ نہیں کیا اور نہ مجاہدین و مظلوم مسلمانوں سے معافی مانگ کر اللہ کے نظام شریعت ہی کو نافذ کیا بلکہ پاکستان کی حالت تو اس قدر ابتر ہے کہ وہ ان آفات اور مصیبتوں کو دیکھ کر مزید سرکشی و طغیانی کی طرف بڑھا ہے اور ان اعمال کو کرنے میں لگا ہوا ہے جن کی وجہ سے عذاب ٹلتے نہیں بلکہ مزید آتے ہیں۔

قبائلی علاقوں میں فوجی آپریشن کے حوالے سے امریکہ اور پاکستان کے مابین کشیدگی کا ڈھونگ رچا کر مجاہدین کے خلاف ان علاقوں میں فوجی آپریشن تیز کرنا، اندھا دھند فضائی بمباریاں کرنا، مزید چوکیاں قائم کرنا اور جاسوسی کے نیٹ ورک بچھا کر یہ پروپیگنڈہ شروع کر دینا کہ پاکستان نے امریکہ کی غلامی چھوڑ دی ہے اور قبائلی علاقوں میں گھسنے والے امریکی طیاروں کو مار بھگانے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ یہ سب باتیں اس کی سرکشی اور فریب کاری کی منہ بولتی تصویریں ہیں!

پاکستان کے اس ڈرامے کو ناپاک فوج کے غلام مقامی میڈیا اور سیاسی و مذہبی جماعتوں نے تقویت دینے کے لئے اپنی پوری توانائی خرچ کی اور پاکستانی عوام کو یہی باور کرانے کی کوشش کی کہ اب ناپاک فوج نے گیدڑ کی طرح امریکہ کے سامنے سر اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ ایسا کرتے ہوئے انہوں نے ایک بار بھی یہ نہیں سوچا کہ عوام بھی ہوش کے ناخن لے سکتی ہے۔ اگر اس نے تھوڑی سوچ بچار کر کے حقائق جان لئے تو ان کے سارے معاملے کی قلعی کھل جائے گی۔

پاکستانی قبائلی علاقوں میں جہاں اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والوں کے خلاف امریکہ اپنے طیاروں سے فضائی فوجی آپریشن کر رہا ہے، وہاں ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیاں ان کے خلاف زمینی فوجی آپریشن کر کے انہیں شہید و گرفتار کر رہی ہیں۔ ناپاک فوج مسلمانوں کے خلاف مخبری اور جاسوسی کر کے تمام معلومات صلیبی طیاروں کو فراہم

کر کے منتخب شدہ مسلمانوں کے گھروں اور گاڑیوں پر بموں کی بارش کرنے کا سگنل دیتی ہے۔ امریکہ اور ناپاک فوج کے سربراہوں اور کمانڈروں کے درمیان مکمل رابطے ہیں اور وہ مجاہدین اسلام کی سرکوبی کرنے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرتے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ ناپاک فوج کے افسران و جرنیل جہاں امریکہ جا کر کفر کے لئے اسلام کے خلاف جنگ لڑنے کی تربیت اور ٹریننگ لے کر آتے ہیں، وہاں تمام ہدایات اور احکامات بھی ان یہود و نصاریٰ سے ملاقاتوں اور سرکاری دوروں کے دوران لیتے ہیں۔ اگر احکامات میں کوئی کمی باقی رہ جائے تو اسے اسلام آباد میں بیٹھا ہوا امریکی سفیر پوری کر دیتا ہے، جو پورے پاکستان کا نظام و کنٹرول چلاتا ہے اور ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں کو اپنی انگلیوں کے اشاروں پر نچاتا ہے۔

ان حقائق کی جھلکیاں آئے دن خبرناموں اور اخبارات کے ذریعے سے منظر عام پر آتی رہتی ہیں، لیکن پاکستانی عوام ان جھلکیوں سے سچائی کی معرفت حاصل کرنے کی بجائے شخصیات، تنظیموں اور سرکاری میڈیا کی طرف دیکھتی ہے اور وہاں سے جو کچھ ملے، اسے ہی سچ و حق جان کر مجاہدین اور القاعدہ و طالبان کو مختلف القابات اور الزامات سے نوازتی رہتی ہے۔

پاکستانی عوام کی اس کمزوری اور اسلامی عقیدہ سے دوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پاکستانی ایجنسیوں نے اپنے ڈرامے میں رنگ بھرنے کے لئے میڈیا پر کچھ ایسی خبریں چلائیں جن سے یہ تاثر ملے کہ پاکستان نے حقانی نیٹ ورک کے خلاف کارروائی کرنے سے انکار کر دیا ہے اور قبائلی علاقوں میں گھس جانے والے نیٹو کے طیاروں پر مارٹر گولے داغ کر انہیں بھاگنے پر مجبور کر دیا ہے۔

اس ڈرامے نے وقتی طور پر پاکستانی عوام کو بیوقوف بنایا، لیکن سچائی کے متلاشیوں نے اس ڈرامے کی حقیقت کو شروع ہی میں خبروں پر غور کر کے پہچان لیا تھا۔ اس مضحکہ خیز ڈرامے کو ناپاک فوج نے سنگین اور حساس بنانے کی پوری کوشش کی، لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ نے ان کے اس مکرو فریب کو انہی کی زبانی تمام دنیا پر عیاں کر دیا۔ ناپاک فوج نے اپنی

خبروں میں دعویٰ کیا کہ اس نے پاکستانی قبائلی علاقوں میں گھس جانے والے امریکی اور نیٹو طیاروں کو مارٹر گولوں سے مار بھگایا۔

اس خبر نے جہاں ناپاک فوج کی بزدلانہ جرأت کو بے نقاب کیا، وہاں یہ ثابت کر دیا کہ ناپاک فوج امریکہ و صلیب کے لئے اپنی دائمی غلامی کو چھپانے کی خاطر فرضی کارناموں اور کاغذی بہادری پر مشتمل کہانیوں کو گھڑنے کے لئے کسی بھی حد تک جاسکتی ہے۔ اب اگر کوئی ناپاک فوج کی اپنی ہی خبر میں موجود اس گیدڑانہ کارنامے کا جائزہ لے تو اسے پتہ چل جائے گا کہ مارٹر گولے تو صرف تقریباً چار تا پانچ کیلو میٹر تک زمین پر موجود ساکن ہدف کو بغیر صحیح نشانے کے اندازے سے ضرب لگاتے ہیں۔ لیکن ناپاک فوج نے زمین کے اہداف کو نشانہ بنانے والے محدود صلاحیت کے ہتھیار کے چند گولوں سے فضا میں موجود جدید اسلحے اور بموں سے لیس نیٹو اور امریکی طیاروں پر فائر کر کے انہیں بھاگنے پر مجبور کر دیا! اس سے بڑا مسخرہ اپن، ڈرامہ اور مضحکہ خیز دعویٰ کوئی نہیں ہے، لیکن عقل، شعور اور سچائی سے عاری اس ڈرامے نے ایک کاغذی کہانی گھڑنے میں ناپاک فوج کو بہت مدد دی، جس کی بنا پر ناپاک فوج کا دم بھرنے والے صحافیوں، کالم نگاروں، مذہبی و سیاسی جماعتوں کے قائدین و رہنماؤں اور مختلف چینلوں کے ٹی وی اینکرز نے اس بہادرانہ کارنامے پر ناپاک فوج کی تعریف میں زمین و آسمان کو ایک کر دیا اور اس کے تمام جرائم کو بھلا کر صلیبیوں کے لئے تن من دھن قربان کر دینے والی ناپاک فوج کو امریکہ کو آنکھ دکھانے والا اپنا ہیرو بنالیا۔

اس ڈرامے میں ابھی پوری طرح سے رنگ نہیں بھرا گیا تھا کہ امریکہ سے دشمنی مول لینے اور نیٹو طیاروں کا مقابلہ کرنے کے لئے قبائلی علاقوں میں ناپاک فوج کی طرف سے کی جانے والی فوجی سرگرمیوں کی حقیقت ایک بار پھر کھل کر اس وقت سامنے آئی جب خیبر ایجنسی میں ناپاک فوج نے چند گھنٹوں میں ہی مقامی مسلمانوں کے خلاف فوجی آپریشن شروع کر کے ہزاروں لوگوں کو بے گھر اور اسلام و مجاہدین سے محبت رکھنے والوں کو چن چن کر گرفتار کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا۔

ناپاک فوج کے اس جرم نے تمام ڈرامے کی حقیقت کھول کر رکھ دی اور ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ پاکستانی حکومتی ادارے اور ان کی ایجنسیاں امریکہ کے آگے دم مارنا تو دور کی بات ہے اُن بھی نہیں کر سکتے۔ قومی سیاست کے میدان میں اور میڈیا پر پاکستان اور امریکہ مل کر جو ڈرامہ رچا رہے ہیں، وہ پاکستانی عوام کو دھوکہ دینے اور قبائلی علاقوں میں اسلام کے خلاف جاری جنگ میں ان کی حمایت و تائید حاصل کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے۔

اس حقیقت کے منظر عام پر آنے کے باوجود بھی آئی ایس آئی، ناپاک فوج، پیمرا کی زنجیروں میں جکڑا ہوا میڈیا، ایجنسیوں کے آگے دم مارنے والی سیاسی اور مذہبی تنظیمیں (تحریک انصاف، مسلم لیگ، جمعیت اہل حدیث، جماعت اسلامی، جماعة الدعوة، جمعیت علمائے اسلام، پیپلز پارٹی، سنی اتحاد کونسل، عوامی نیشنل پارٹی) ابھی تک پاکستانی عوام کو دھوکے میں مبتلا کرنے میں لگی ہوئی ہیں اور دفاع و وطن، بچاؤ پاکستان، تحفظ پاکستان اور استحکام پاکستان کے نام پر پاکستانی حکومتی کفری نظام کا تحفظ اور ناپاک فوج کے سامنے مسلمانوں کے خلاف امریکی جنگ لڑنے کی راہ ہموار کر رہی ہیں۔ پاکستانی عوام کی پاکستانی قبائلی سرحدی علاقوں میں ناپاک فوج کی جانب سے ہونے والے فوجی آپریشن سے نظریں ہٹانے کے لئے امریکہ سے فرضی دشمنی اور تعلقات خراب کرنے کا کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ دوسری طرف امریکہ کو یہ باور کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ آپ ڈرون حملے کرنے کی زحمت نہ کریں اور ان حملوں کو بند کریں۔ ہم خود ہی آپ کے دشمن مجاہدین کے خلاف مذہبی و سیاسی تنظیموں پر مشتمل نیا عوامی حمایت یافتہ اور اعتدال پسند اتحاد قائم کر کے اور مقامی قبائلی لشکر تشکیل دے کر لڑیں گے اور ان کی سرکوبی و تعاقب کے لئے ناپاک فوج خود ہی فوجی آپریشن کرے گی۔ آپ کافروں کا مشن پہلے سے زیادہ تیز اور وسیع پیمانے پر ہم کریں گے اور پاکستان میں کبھی بھی اسلام کا عملی نفاذ نہیں ہونے دیں گے۔ اسلام کے نام پر بننے والے پاکستان میں امریکہ و اقوام متحدہ اور یورپی یونین کے کفری قوانین کے نفاذ کو جاری رکھ کر پاکستانی عوام پر یہود و نصاریٰ کی بالادستی کو برقرار رکھیں گے۔ بس آپ کا کام اتنا ہے کہ خاموشی سے بیٹھ کر مسلمانوں کو ملیا میٹ کرنے کے لئے انجام دی جانے والی ہماری خدمات کا نظارہ کریں اور لطف اندوز ہو کر خوشی کے ساتھ ہمارے اوپر اپنی رحمت و کرم اور ڈالروں کی بارش کریں۔

ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیاں اپنے گیت گانے والے لوگوں، ذرائع ابلاغ اور سیاسی و مذہبی تنظیموں کے ساتھ مل کر یہ سمجھ رہی ہیں کہ وہ اس طرح کے مختلف کھیل کھیل کر امریکہ کو بھی راضی کر سکتی ہیں اور مسلم پاکستانی عوام اور اللہ کو بھی دھوکہ دے سکتی ہیں۔ یہ ان کی بھول ہے کیونکہ اللہ نے ان کی اس چال کے بارے میں پہلے ہی قرآن کریم میں بتا دیا:

﴿يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ﴾

”وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں مگر (فی الحقیقت) وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں۔“ (البقرہ: 9)

ناپاک فوج اور اس کے چیلے وقتی طور پر بچاؤ، دفاع و تحفظ پاکستان کے نام پر پاکستانی عوام کو گمراہ کر کے اور بیوقوف بنا کر ان کی ہمدردیاں حاصل کر سکتے ہیں، لیکن وہ اللہ رب العزت کو کبھی دھوکہ نہیں دے سکتے اور نہ ظاہری طور پر رچائے جانے والے ڈراموں ہی سے اللہ تعالیٰ کو راضی کر کے اپنے اوپر مسلط عذابوں اور مصیبتوں کو ٹال سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ظاہری چال چلن، دھوم دھام، ٹھاٹھ باٹھ، نمود و نمائش اور شان و شوکت نہیں دیکھتا بلکہ وہ لوگوں کے اعمال و کردار اور ان کے دلی ارادوں اور نیتوں کو دیکھتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ

”بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری شکل و صورت اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا وہ تو تمہارے اعمال اور دلوں کو دیکھتا ہے۔“ (صحیح)

مسلم: ۲۵۶۴

ناپاک فوج اور اس کے حکمران پاکستان کے لئے چند دعائیہ محفلیں اور جلسے منعقد کرانے، ڈرون حملوں کے خلاف کردار و فعل سے عاری ظاہری جلسے و جلوس اور ریلیاں نکالنے، میڈیا و اخبارات میں جذباتی بیانات دینے، توبہ و استغفار اور اجتماعی نماز پڑھنے کی چند تصاویر چھپوا کر پاکستانی عوام کو توبہ کا اثر دے سکتے ہیں کہ انہوں نے توبہ کر لی ہے اور معافی مانگ کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر لیا ہے۔

لیکن یہ تاثر وہ اللہ تعالیٰ کو نہیں دے سکتے اور نہ اللہ تعالیٰ ان کے مگرچھ کے آنسوؤں پر انہیں معاف کر کے ان پر مسلط مصیبتوں اور عذابوں کو دور کرے گا بلکہ اس طرح کی چالیں چل کر مزید سرکشی اور ڈھٹائی کرنے پر اللہ تعالیٰ اپنی چال چلتے ہوئے انہیں مزید عذاب سے دوچار کرے گا۔

گناہوں اور جرائم پر اصرار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ابھی پاکستان کو اسی طرح چھوٹے چھوٹے عذاب بھیج کر جھٹکے لگا رہا ہے جس طرح اس نے فرعون اور اس کی قوم پر مختلف عذاب بھیج کر ان کو جھٹکے لگائے۔

فرعون اور اس کی قوم پر بھیجے جانے والے عذابوں کی تفصیل ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا:

﴿فَازْهَبْ عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادَ وَالْدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكَبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

مُجْرِمِينَ﴾

”پھر ہم نے ان پر طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون (کتنی ہی) جداگانہ نشانیاں (بطور عذاب) بھیجیں، پھر (بھی) انہوں نے تکبر و سرکشی اختیار کیے رکھی اور وہ (نہایت) مجرم قوم تھے۔“ (الاعراف: ۷: ۱۳۳)

اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصِ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ﴾

”پھر ہم نے اہل فرعون کو (قحط کے) چند سالوں اور میوؤں کے نقصان سے (عذاب کی) گرفت میں لے لیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔“ (الاعراف ۷: ۱۳۰)

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے فرعون پر بھیجے جانے والے عذابوں کی تفصیلات اور ان عذابوں کو دیکھ کر قوم فرعون نے جس رد عمل کا اظہار کیا، اسے ذکر کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ اصول و قاعدہ ہے کہ وہ کسی کو تنبیہ کیے بغیر نہیں مارتا اور اسے چھوٹے عذاب سے دوچار کیے بغیر بڑے عذاب سے دوچار نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ خود قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَلَنَذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَذْنَىٰ ذُو الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ﴾

”اور ہم ان کو یقیناً بڑے عذاب سے پہلے قریب تر عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے شاید وہ (کفر سے ہماری طرف)

لوٹ آئیں۔“ (السجدة ۳۲: ۲۱)

آج پاکستان بھی اللہ تعالیٰ کے اس قانونِ فطرت اور سنت الہیہ کا سامنا کر رہا ہے۔ پاکستان نے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکانے کی بجائے اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والوں کے خون کی ندیاں بہا کر امریکہ اور صلیب کے آگے اپنے سر کو جھکایا۔ مساجد و مدارس کو شہید کرنے سے لے کر اللہ کے اولیاء مجاہدین اسلام پر ہر ظلم و ستم کو ڈھا کر انہیں شہید و گرفتار کیا۔

ایسا کون سا ظلم ہے جو پاکستانی افواج اور اس کی ایجنسیوں نے اہل حق اور مجاہدین پر نہ کیا ہو؟؟؟

ان سب جرائم پر پاکستانی عوام کی مجرمانہ خاموشی اور ظالموں کی نصرت و حمایت کو برقرار رکھنے کی وجہ سے پاکستان پر مصیبتیں اور آفات آرہی ہیں۔ پاکستانی عوام اللہ تعالیٰ کے مختلف عذابوں کو دیکھ کر صرف آنکھیں موند لینے اور چند دعائیہ کلمات پڑھنے پر اکتفا کرنے سے یہ سمجھ رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو کر انہیں معاف کر دے گا۔

ایسا ہرگز نہیں ہو گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ایک قانون اور نظام ہے جس میں کبھی رد و بدل نہیں ہو سکتا۔ اس کا اعلان خود اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کیا ہے:

﴿فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا﴾

”سو تم اللہ کی سنت میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے اور نہ اللہ کی سنت میں ہرگز کوئی تغیر ہی دیکھو گے۔“ (فاطر 35:43)

اللہ تعالیٰ کا یہ قانون اور سنت ہے کہ وہ ایسی قوم کی حالت کو تبدیل نہیں کرتا جسے خود اپنی حالت تبدیل کرنے کی فکر نہ ہو:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُعَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُعَيِّرَ مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَاِلٰٓ﴾

”بیشک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا یہاں تک کہ وہ لوگ اپنے آپ میں خود تبدیلی پیدا کر ڈالیں، اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ (اس کی اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے) عذاب کا ارادہ فرمалیتا ہے تو اسے کوئی ٹال نہیں سکتا، اور نہ ہی ان کے لئے اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ہوتا ہے۔“ (الرعد 11:13)

پاکستانی عوام نے اپنی حالت کو تبدیل نہیں کیا اور نہ اسلام کے خلاف ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں کی طرف سے دہشت گردی کے نام پر جاری کفری جنگ کو روکایا۔ سوات اور ملاکنڈ کے مسلمانوں کو اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کرنے کے جرم میں ناپاک فوج نے شہروں کے شہر خالی کر کے کفر و جمہوریت پر ناراضگی کا اظہار کرنے والے ان مسلمانوں کو قتل

و گرفتار کیا۔ بچوں کو کلمہ طیبہ آنے کے جرم میں لائنوں میں کھڑا کر کے گولیوں کے برسٹ مار کر بھون دیا۔ بوڑھوں کو اسلام اور مجاہدین کی محبت دل میں رکھنے کے جرم میں وحشیانہ تشدد کر کے ان کے گلوں میں کتوں کی رسیاں ڈال کر ان کے زخموں سے چور جسموں کو سڑکوں پر اس وقت تک گھسیٹا یہاں تک کہ وہ اللہ اللہ کرتے ہوئے اپنے رب کے پاس جا پہنچے۔ ناپاک فوج نے صرف اسی پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ لاشوں کی بے حرمتی کی اور مسلمان عورتوں کی عصمتوں کو لوٹا۔ لال مسجد سے لے کر وزیرستان تک ان مسلمانوں کے خلاف فوجی آپریشن کر کے انہیں شہید و گرفتار کیا جنہوں نے اللہ کی زمین پر اللہ کے قانون کے نفاذ کا مطالبہ کیا۔ قبائلی علاقوں میں ناپاک ایئر فورس کے ہیلی کاپٹر، سی ۱۳۰ اور ایف سولہ طیارے کئی ٹن وزنی اپنے ہی تیار کردہ بموں اور میزائلوں سے گولہ و بارود کی بارش کر کے ہزاروں مسلمانوں کو شہید اور بیسیوں علاقوں اور بازاروں کو کھنڈرات میں تبدیل کر رہے ہیں۔ جامعہ حفصہ کی پندرہ سو کے لگ بھگ طالبات سمیت سینکڑوں مسلمان بچیوں کو اغوا کر کے انہیں اپنی قید میں رکھ کر دن رات شیطانی ہوس کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ عافیہ صدیقی سمیت مسلم خواتین اور نوجوانوں کو سچا مسلمان ہونے کے جرم میں گرفتار کر کے صلیبی امریکیوں کے حوالے کر رہے ہیں۔ مساجد و مدارس پر بمباری اور فوجی آپریشن کر کے ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں نے قبائلی علاقوں میں ۲۰۰ سے زائد مساجد و مدارس کو شہید اور ۵۰۰ سے زائد کو جزوی طور پر تباہ کیا۔ ناپاک فوجیوں نے اللہ کے گھروں کے تقدس تک کا خیال نہیں کیا اور جو توں سمیت گھس کر ان کی بے حرمتی کی۔ قرآن کریم کے درجنوں نسخوں کو جلانے اور گولیوں سے چھلنی کر کے ان کی بے حرمتی کرنے اور گندے نالوں میں ان کے مقدس اوراق کو پھینکنے کے بھیانک جرائم کا ارتکاب کیا۔ پاکستان کے ہوائی اڈوں سے صلیبی طیارے اڑ کر افغانستان اور اس کے ملحقہ علاقوں میں مسلمانوں پر بم برسا رہے ہیں۔ مسلمانوں کو ملیا میٹ کرنے کے لئے پاکستان صلیبی افواج کو ۹۰ فیصد امداد بذریعہ کراچی افغانستان پہنچا رہا ہے۔ ناپاک فوج اور اس کی کرائے کی ایجنسیوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اولاد اور عرب مجاہدین کو گرفتار و شہید کیا۔ ۹۸۰ سے زائد عرب و غیر ملکی مجاہدین کو گرفتار کر کے بدنام زمانہ صلیبی عقوبت خانوں بگرام اور کیوبا پہنچایا۔ عالمی جہاد کے قائد اور صلیبی افواج کے دشمن نمبر ون شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کو تلاش کر کے صلیبیوں کی سرپرستی و شرکت سے انہیں شہید کرایا۔ امریکی ڈرون طیاروں کا اسٹیرنگ ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں کے ہاتھوں میں ہے،

جن کی مخبری اور تعاون سے آج تک امریکی درندے مسلمان بچوں، عورتوں اور بوڑھوں سمیت اسلام سے سچی محبت کرنے والوں پر میزائلوں کی بارش کر کے ان کے خون کی ندیاں بہا رہے ہیں۔

یہ سب کچھ ہو جانے کے باوجود پاکستانی قوم اسلام کی مدد کے لئے اٹھ کھڑی ہو جانے کی بجائے ان کے زخموں پر سیاست کرنے والی تنظیموں اور درباری سیاسی و مذہبی رہنماؤں و قائدین کے نعروں پر بے حس بن کر بیٹھی ہوئی ہے اور پاکستان کے دفاع کے نام پر امریکہ کی ناراضگی کے خوف سے اسلام کے خلاف لڑنے والی ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں کا ساتھ دینے میں لگی ہوئی ہے۔ پاکستان کی مذہبی و سیاسی تنظیمیں ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں کے ان جرائم پر آواز بلند کرنے کی بجائے اب تک مجاہدین کی مخالفت کر رہی ہیں اور امریکہ دشمنی کے نام پر اسلام کے خلاف اپنے آپ کو چمکانے اور جمہوری و معاشرتی اقتدار سمیت ذاتی مفادات سمیٹنے کے لئے سرگرم ہیں۔ وطن سے محبت اور تحفظ و دفاع، استحکام اور بچاؤ پاکستان کے نام پر ناپاک فوج کو تقویت دینے اور پاکستانی عوام سے ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کا عزم کرانے کے لئے امریکہ اور بھارت دشمنی کا سہارا لیتے ہوئے ریلیاں اور جلسے و جلوس نکال رہی ہیں۔ یہ سب کچھ پاکستانی عوام کو گمراہ کرنے اور ان کی توجہ مسائل کی اصل وجوہات سے ہٹا کر فرضی وجوہات کی طرف مبذول کرانے کے لئے کیا جا رہا ہے۔

پاکستان کا آج سب سے بڑا مسئلہ اسلام سے غداری اور شریعت اسلامی کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والوں کے خلاف ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں کی طرف سے جاری کردہ کفری جنگ ہے۔ اس جنگ کی وجہ سے تمام مصائب و مشکلات آرہی ہیں۔ اللہ کو ناراض کر کے امریکہ اور عالم کفر کو خوش کرنے والے نہ کبھی امن، سکون اور خوشحالی دیکھ سکے ہیں نہ دیکھیں گے۔ ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیاں اپنی ماتحت تنظیموں و جماعتوں سے امریکہ کے خلاف چاہے جتنے جلسے و جلوس اور ریلیاں اور استغفار و توبہ کی محفلیں منعقد کرالیں، کفریہ خدمات انجام دے کر امریکہ اور عالم کفر کی جتنی مرضی چاہوسیاں کر لیں، لیکن امن و سکون اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک وہ جنگ کے اسباب اور وجوہات کو ختم کر کے اسلام کا نفاذ کرتے ہوئے اللہ کو راضی نہیں کرتیں۔

پوری دنیا مل کر بھی حالیہ پاکستان کو بچانا چاہے تو نہیں بچا سکتی کیونکہ حالیہ پاکستان نے اللہ رب العزت سے دشمنی مول لی ہے اور اس کے اولیاء مجاہدین کو ملیا میٹ کرنے کے لئے جنگ برپا کر رکھی ہے۔ ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں نے اسلام کے خلاف صلیبی جنگ میں فرنٹ لائن کا اتحادی بن کر جو کردار ادا کیا ہے اور افغان و پاکستانی قبائلیوں کے قتل عام میں بڑھ چڑھ کر جو حصہ لیا ہے، آج پاکستان کو اس کے نتائج اور تباہ کاریوں کا سامنا ہے۔ پاکستان نے اللہ کے قانون کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والوں کو برداشت نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ کس طرح پاکستان کو یہ سب کچھ کرنے کے بعد برداشت کرے گا۔ پاکستان نے اسلام کے نفاذ کو ٹھکرا دیا اور اللہ کی زمین کو اللہ کے بندوں پر تنگ کر دیا تو اللہ پاکستان کو زبان سے چند دعائیہ کلمات اور رسمی توبہ و استغفار کرنے پر کیونکر معاف کر سکتا ہے۔

پاکستان پر اب تک اللہ کی رحمت ہے کہ اس نے اس پر فوراً عذاب بھیج کر اسے تہس نہس نہیں کیا بلکہ مختلف چھوٹے عذاب بھیج کر پاکستانی عوام کو جھنجھوڑ رہا ہے اور تنبیہ کر رہا ہے کہ اب بھی وقت ہے، اسلام کی طرف پلٹ آؤ، اپنے ناراض رب کو راضی کر کے ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں کا ساتھ مت دو۔ اہل باطل کا دم بھرنے والی تنظیموں اور جماعتوں سے اعلان براءت کر کے ان کا بایکٹ کرو۔ اسلام کو غلام بنا کر اپنے ماتحت چلانے والے کفری حکومتی نظام، ناپاک فوج اور ان کے سیاسی و مذہبی آلہ کاروں سے نجات حاصل کر کے سچے مجاہدین (القاعدہ و طالبان) کا ساتھ دے کر اسلامی شریعت کے نفاذ کی جدوجہد میں اپنا کردار ادا کرو۔ مجاہدین اسلام کے ہاتھوں کو مضبوط کرو اور اللہ سے سچے دل کے ساتھ توبہ و استغفار کر کے ناپاک فوج اور اس کے جرائم سے لا تعلقی کا اظہار کرو۔ سچے دل کے ساتھ اللہ سے یہ عہد کرو کہ آج کے بعد ہم اسلام کے خلاف کسی کا ساتھ نہیں دیں گے اور نہ کسی ایسے شخص، جماعت، فوج اور حکومت کی حمایت و تائید کریں گے جو امریکہ کی دشمنی کا سہارا اور اسلام کا نام لے کر اسلام کے عملی نفاذ اور اللہ کی شریعت کی بالادستی کو روک رہا ہو اور اللہ کے اولیاء مجاہدین سے دشمنی مول لے کر مختلف حیلوں بہانوں سے ان کے خلاف جنگ لڑ رہا ہو۔

اگر تم ایسا نہیں کرتے تو پھر یاد رکھو کہ اللہ کسی کی محبت اور دعوے کے آگے مجبور نہیں۔ بلکہ اللہ ہمیشہ اہل حق کا ساتھ دیتا ہے اور ان کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے ان کی مدد کرتا ہے۔ اس کا اعلان خود اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں کیا ہے:

﴿إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ. يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ.﴾

”بے شک ہم اپنے رسولوں کی اور ایمان لانے والوں کی دنیوی زندگی میں (بھی) مدد کرتے ہیں اور اس دن (بھی کریں گے) جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت فائدہ نہیں دے گی اور ان کے لئے پھٹکار ہوگی اور ان کے لئے (جہنم کا) بُرا گھر ہوگا۔“ (المومن ۴۰: ۵۱-۵۲)

جامعہ حفصہ سے لے کر سوات اور وزیرستان تک ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں کے ہاتھوں اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کرنے کی وجہ سے شہید و گرفتار ہونے والے ہزاروں مسلمانوں کی بددعائیں پاکستانی کفری نظام اور اس کی افواج و ایجنسیوں کو دن بدن لگ رہی ہیں۔ اگر پاکستانی مسلمان اب بھی خاموش رہے اور تماشائی کردار ادا کرنے سے باز نہیں آئے تو اللہ بھی ہمارے اس جرم کی وجہ سے ہمیں آخرت سے پہلے دنیا میں سزا سے دوچار کر سکتا ہے کیونکہ اللہ مظلوموں کی دعا ضرور قبول کرتا ہے اور ان کی مدد فرماتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

((اتَّقِ دَعْوَةَ الْمُظْلُومِ ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ.)) متفق علیہ

”مظلوم کی پکار سے بچو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی آڑ نہیں ہوتی۔“ (صحیح البخاری، ج: ۱۴۹۶ و صحیح مسلم،

الایمان، ج: ۱۹)

پاکستان کے ظلم کا شکار تو وہ لوگ ہیں جنہیں دین اسلام کو غالب کرنے کے جرم میں نشانہ بنایا گیا تو اللہ تعالیٰ ان مظلوموں کی مدد کیوں نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرے گا اور ہر ظالم کو اس کے ظلم کے مطابق سزا سے دوچار کرے گا۔ ہم پاکستانی عوام اگر اپنے آپ کو اللہ کی پکڑ سے بچانا چاہتے ہیں تو ہم پر واجب ہے کہ ہم اسلام اور مجاہدین سے قوی و عملی محبت کر کے اہل کفر و باطل سے اعلان جنگ کریں۔ اسلام کی وجہ سے ناپاک فوج اور آئی ایس آئی کے ہاتھوں نشانہ بننے والے مسلمانوں سے ہمدردی کا اظہار کر کے ان کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے اللہ کے دین کو نافذ کرنے کے لئے جدوجہد کریں۔

یاد رکھیں! اگر آپ کسی کمزوری اور مجبوری کی وجہ سے اسلامی خلافت کے قیام کے لئے جہاد نہیں کر سکتے تو آپ پر یہ واجب ہے کہ آپ حقیقی مجاہدین اسلام (القاعدہ و طالبان) کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کریں اور ان کی دل کھول کر مدد کریں۔ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ایسی تنظیموں اور جماعتوں کے ساتھ تعاون مت کریں جو اسلام کو انگریزی قوانین، پاکستانی ملکی کفری آئین اور ناپاک فوج کے تابع و مغلوب رکھنے پر رضامند اور خوش ہیں۔

یاد رکھیے! اللہ پاکستان کے جرائم سے غافل نہیں ہے بلکہ اللہ ظالم کو مہلت دیتا ہے لیکن جب اس کی پکڑ کرنے پر آتا ہے تو وہ اللہ سے بچ نہیں سکتا۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ﴾

”اور اللہ کو ان کاموں سے ہر گز بے خبر نہ سمجھنا جو ظالم انجام دے رہے ہیں، بس وہ تو ان (ظالموں) کو فقط اس دن کے لئے مہلت دے رہا ہے جس میں (خوف کے مارے) آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی۔“ (ابراہیم 14: 43)

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

﴿وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقَرْيَ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ﴾

”اور اسی طرح آپ کے رب کی پکڑ ہو ا کرتی ہے جب وہ بستیوں کی اس حال میں گرفت فرماتا ہے کہ وہ ظالم
(بن چکی) ہوتی ہیں۔ بیشک اس کی گرفت دردناک (اور) سخت ہوتی ہے۔“ (ہود 11: 102)

اسی طرح ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

﴿وَرَبُّكَ الْعَفُوُّ ذُو الرِّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبْتُمْ لَعَجَلَ الْعَذَابَ بَل لَّهُمْ مَقْعَدٌ لَّنَ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ
مَوْئِلًا. وَتِلْكَ الْقُرَى أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَقْعَدًا.﴾

”اور آپ کا رب بڑا بخشنے والا صاحب رحمت ہے، اگر وہ ان کے کیے پر ان کا مواخذہ فرماتا تو ان پر یقیناً جلد عذاب بھیجتا،
بلکہ ان کے لئے (تو) وقتِ وعدہ (مقرر) ہے (جب وہ وقت آئے گا تو) اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پائیں
گے۔ اور یہ بستاں ہیں ہم نے جن کے رہنے والوں کو ہلاک کر ڈالا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے
ایک وقت مقرر کر رکھا تھا۔“ (الکہف ۵۸: ۵۹)

پاکستانیو! اللہ جب پکڑنے پر آتا ہے تو اس کی پکڑ بہت سخت ہوتی ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ کی پکڑ سے ڈرتے
ہوئے ناپاک فوج اور اس کی ایجنسیوں کو مسلمانوں کا قتل عام کرنے سے روکیں اور پاکستان میں رائج کفری انگریزی نظام کا
دفاع کرنے کی بجائے اللہ کے نظام اسلام کو نافذ کرنے کے لئے سرگرم ہو جائیں۔ پاکستان اور اس کی ایجنسیوں و افواج کے
دفاع کے نام پر حرکت میں آنے اور ریلیاں نکالنے کی بجائے اللہ کے نظام ”خلافت اسلامیہ“ کے قیام کے لئے سرگرم
مجاہدین (القاعدہ و طالبان) کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنے اور اللہ کے دین کو غالب کرنے کے لئے متحرک
ہو جائیں۔ یاد رکھیں پاکستان اور ہم صرف اس صورت میں بچ سکتے ہیں جب اسلام کو دل و جان سے قبول کر کے اس کے ہر
حکم پر عمل پیرا ہو جائیں۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے اور اسلام کو پس پشت ڈال کر کفر کی بالادستی پر راضی رہتے ہیں تو پھر اللہ
تعالیٰ بھی ہمیں اور ہمارے پاکستان کو تباہ و برباد ہونے سے نہیں بچائے گا کیونکہ ہم نے اس کے دین کی لاج نہیں رکھی تو وہ
ہماری اور ہمارے وطن کی لاج کیوں رکھے گا؟

آئیے ہم ان آفات اور چھوٹے عذابوں سے سبق سیکھ کر اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جائیں اور نام
نہاد مسلمان بننے کی بجائے حقیقی مسلمان بن کر دنیا و آخرت کی کامیابی و فلاح کو پالیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق
عطا فرمائے۔ آمین

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

انصار اللہ ویب سائٹ

<http://ansarullah.ws>